جمہوری میدان پروگرام

سہ ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں

Association for Behavior & Knowledge Transformation (ABKT)
www.abkt.org

سہ ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں

اگیزیکٹوڈائریکٹرABKT کا خصوصی پیغام

پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے اور آج ہمیں بے شمار چیلنجز اور مسائل کا سامنا ہے، جن میں سے ایک جمہوری نظام کا تسلسل سے نہ چلنا ہے۔ اس کی وجوہات میں سے ایک ہمارے ملک کا نہایت کمزور اور غیر جمہوری سیاسی نظام ہے۔ جس کے چلانے والے ایک خاص طبقے سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ ایک خاص طبقے کو نمائندگی دیتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ سیاسی نظام کے فوائد بھی ایک خاص طبقے تک محدود ہے۔ اس طرح ہمارے ملک میں ایک ایسا سیاسی اور معاشی نظام تشکیل پا چکا ہے، جس میں غریب، غریب تر اور امیر، امیر تر ہوتے جا رہے ہیں۔ اس طرح محروم طبقات اور افراد میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ان طبقات کی نمائندگی کہیں بھی نہیں ہے اور ان طبقات کی رسائی فیصلہ ساز فورمز تک بھی نہیں ہے۔ ترقی کے عمل اور سیاسی نظام سے دور رکھے جانے کی وجہ سے ان طبقات کی استعداد اس حد تک نہ بڑھ سکی کہ اپنی نمائندگی موثر طریقے سے کر سکیں۔ جس کی وجہ سے اقتدار ایک مخصوص لوگوں کے ہاتھوں میں چلا جاتا ہے جنہوں نے عوامی ترقی کو کبھی بھی اپنا مقصد اور فرض نہیں سمجھا۔ اس لئے غربت اور محرومی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جو آگے جا کر خدانخواستہ کسی ممکنہ سماجی و سیاسی تصادم کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

ABKT نے اپنے کام کا آغاز مالاکنڈ ریجن سے کیا ہے اور اس تعلق کی وجہ سے ABKT اس علاقے کی ترقی کو اپنا اولین فرض مانتی ہے۔ جمہوری میدان پروگرام بھی اسی عمل کا حصہ ہے، جس کے ذریعے محروم طبقات کی نمائندگی کو ممکن بنانا، ان کے حقوق سے آگہی پیدا کرنا، اور سیاسی عمل کے ذریعے انکے حقوق انکو دلانا منصوبے کے اہداف میں شامل ہیں۔ موجودہ حالات میں ہر شہری، سیاسی اور سماجی کارکن، رہنما، ہر سرکاری اور غیر سرکاری ادارے، سیاسی اور مذہبی پارٹیوں اور گروہوں کا فرض بنتا ہے کہ اپنے ملک کو بچانے اور اس کی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ اور ہر اس تحریک اور گروہ کا ساتھ دیں جو ملک کے سیاسی، سماجی اور معاشی ترقی کے لئے کام کر رہا ہے۔

ہم بحیثیت سول سوسائٹی اپنی ذمہ داری اور فرض سمجھتے ہیں کہ اپنے معاشرے کے کمزور اور محروم طبقات کی بقا اور ترقی کے لئے ہر طرح کے دستیاب وسائل کو یکجا اور منظم کر کے بروئے کار لائے تاکہ مجموعی ملکی ترقی کا خواب تعبیر ہو سکے۔

سیاسی قیادت میں عورتوں اور نوجوانوں کی شمولیت سے تبدیلی اور ترقی کے عمل کو ممکن بنایا جا سکتا ہے اس لئے عورتوں اور نوجوانوں کو سامنے آکر سیاست کو باقاعدہ پیشے کے طور پر اپنانا از حد ضروری ہے۔ ہم ایسی خواتین اور نوجوانوں کو رہنمائی اور ضروری تربیت فراہم کرینگے، اور مقامی کونسلز اور صوبائی و قومی اسمبلی کی کاروائی میں باقاعدہ شمولیت کے مواقع فراہم کرینگے تاکہ انکی قائدانہ صلاحیتوں کو اجاگر کیا جا سکے اور وہ اس قابل ہو سکیں کہ بہتر رہنمائی کے ذریعے ملک و قوم کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے عمل میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اسی طرح مقامی حکومتوں کے قیام میں محروم طبقات جیسے نوجوانوں، مزدوروں، کسانوں، خواتین، افراد باہم معذوری اور اقلیتوں کو نمائندگی

دینے سے ایک متوازن اور جمہوری سیاسی نظام اور معاشرہ تشکیل پا سکے گا جو تمام شہریوں کے حقوق کا ضامن ہوگا اور ہمارا ملک امن، خوشحالی اور ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے گا۔

موجودہ دور کے تقاضوں اور چیلنجز کو ایک تعلیم یافتہ، پرامن اور جمہوری معاشرے کے قیام کے بغیر پورا نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ عوام میں تعلیم و آگہی بڑھے اور ملک میں امن اور جمہوریت قائم ہو سکے اور تمام طبقات کو اپنی نمائندگی اور ترقی کے بھرپور مواقع حاصل ہوں۔

ہم تمام شہریوں، سیاسی اور سماجی کارکنوں، رہنماؤں، نوجوانوں، افراد باہم معذوری، مزدوروں، کسانوں، خواتین اور اقلیتی برادری سے امید رکھتے ہیں کہ وہ عوامی نمائندگی اور ترقی کے اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرینگے اور ساتھ ساتھ ہماری رہنمائی بھی کرینگے۔

اس شمارے میں

- اگیزیکٹوڈائریکٹرABKT کا خصوصی پیغام
- ABKT اور جمہوری میدان پروگرام کا تعارف
- جمہوری میدان میں ضلع دیر بالا، دیر پائیں اور مالاکنڈ کی سرگرمیاں
- حوا کی بیٹیاں۔ میدان عمل میں
- نوجوان قیادت
- جمہوری میدان اور عوامی رائے
- آپ کی رائے

سہ ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں

ضلع دیرلوئر میں جمہوری میدان کی سرگرمیاں

پہلی سہ ماہی میں جمہوری میدان پروگرام کی چیدہ چیدہ سرگرمیاں

اے بی کے ٹی دیرلوئر ٹیم نے پہلی سہ ماہی میں درجہ ذیل سرگرمیاں کامیابی سے منعقد کی ہیں۔

۱۔ تجربہ کار عملہ کا انتخاب و عملی تربیت

۲۔ افتتاحی تقریب کا انعقاد

جمہوری میدان پروگرام کے حوالے سے ایک روزہ افتتاحی تقریب کا انعقاد عمل میں لایا گیا جسمیں تمام سیاسی پارٹیوں کے ضلعی و تحصیل سربراہان، حکومتی اداروں کے نمائندے، سول سوسائٹی اور میڈیا کے افراد شامل ہوئے۔

۳۔ Citizen Oversight Forum (COF) کیلئے ممبران کی نشاندہی

۴۔ Young Leader Forum (YLF) کیلئے ممبران کی نشاندہی

۵۔ جمہوری میدان پروگرام کے تعارف کی مد میں تشہیری مواد (پمفلٹ) کی تقسیم

۶۔ پہلے سہ ماہی نیوز لیٹر کیلئے معلومات اور مواد جمع کرنا

۷۔ جمہوری میدان پروگرام کے حوالے سے عوام میں شعور و بیداری اور معلومات فراہم کرنا

سیاسی میدان اور جمہوریت کی ترقی میں دیر لوئر کا کردار

صوبہ خیبر پختونخواہ کے شمال مغرب میں واقع افغانستان اور قبائلی علاقہ جات سے جڑا ہوا ضلع دیر پائین جسکی آبادی دس لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے جو کہ سیاسی اور جمہوری اعتبار سے بڑا زرخیز ضلع ہے۔ اس مٹی نے نامور اور ذہین سیاستدانوں کو جنم دیا ہے۔ جو ملکی سیاست میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ملک کی سات بڑی سیاسی جماعتیں جسمیں پی پی پی، اے این پی، جماعت اسلامی، جے یو آئی (ف)، پی ایم ایل این، تحریک انصاف اور قومی وطن پارٹی شامل ہیں، ضلع کی سطح پر مضبوط بنیاد اور جڑیں رکھتی ہیں۔ ان سیاستدانوں میں جماعت اسلامی کے ممتاز پارلیمنٹیرین مرحوم ڈاکٹر محمد یعقوب خان مرکزی، نائب امیر و سینئر صوبائی وزیر سیراج الحق، پیپلز پارٹی کے سینیٹر اور سابقہ وزیر احمد حسن خان، جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی نائب صدر امیر و سابقہ سینیٹر مولانا گل نصیب خان، عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات اور سینیٹر زاہد خان اور قومی وطن پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری بخت بیدار خان قابل ذکر ہیں۔

ان سیاسی قائدین نے اسمبلی کے فلور پر اپنی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ اگر دیکھا جائے تو مختلف سیاسی جماعتوں کی صوبائی اور مرکزی قیادت کی کمان ضلع دیر پائین کے سیاستدانوں کے ہاتھوں میں ہے۔

اس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ ضلع دیر پائین باصلاحیت اور منجھے ہوئے ذہین سیاستدانوں کی سرزمین ہے۔ خواتین اور نوجوانوں کی جمہوری عمل میں شرکت ایک ایسا عمل ہے جسکے لئے تمام سیاسی پارٹیوں کے رہنماء دلچسپی لے رہے ہیں۔ انہوں نے جمہوری میدان پروگرام کے افتتاحی تقریب کے موقع پر اپنے اپنے پارٹی دستور و آئین کی روشنی میں نوجوانان اور خواتین کی فعال شرکت کے حوالے سے یقین دہانی کروائی ہے۔ اور آئندہ بلدیاتی انتخابات کیلئے اس حوالے سے تیاریاں بھی شروع کی ہیں۔ اُمید رکھتے ہیں کہ ضلع دیر پائین کے باشعور اور باصلاحیت نوجوانان، خواتین و حضرات آئندہ الیکشن میں بھرپور شرکت کروائیں گے۔

میرے ہاتھ میں قلم ہے، میرے ذہن میں اُجالا
مجھے کیا دبا سکے گا کوئی ظلمتوں کا پالا

مجھے فکرِ امنِ عالم، تُجھے اپنی ذات کا غم
میں طلوع ہو رہا ہوں، تُو غروب ہونے والا

سہ ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں

ضلع دیر لوئر میں خواتین کا سیاسی عمل میں شمولیت اور کردار

سیاسی نظام میں خواتین کی شمولیت اور کردار کے حوالے سے محترمہ ریشما احسان صدر خواتین ونگ پاکستان تحریک انصاف ضلع دیر پائین سے خصوصی ملاقات۔

پاکستان تحریک انصاف خواتین ونگ چونکہ ضلع دیر پائین کی سطح پر منظم طریقے سے اپنی سرگرمیاں سرانجام دے رہی ہے اور ہر یونین کونسل کی سطح پر خواتین ونگ قائم ہوئی ہے جس میں خواتین کی نمائندگی ہورہی ہے۔ خواتین ونگ کا باقاعدگی سے اجلاس منعقد ہورہا ہے جسمیں سیاسی صورت حال اور خواتین کے مسائل وترقی پر بحث ومباحثہ اور فیصلے کیے جاتے ہیں۔ ضلعی خواتین ونگ صوبائی صدر محترمہ نسیم حیات سے ہدایات لیتی رہتی ہیں۔ ضلعی صدر نے فرمایا کہ میں فخر محسوس کرتی ہوں کہ میں پسماندہ ضلع میں خواتین کی سیاسی شعور بیداری اور جمہوری ترقی کیلئے کام کررہی ہوں اگرچہ شروع میں کافی مشکلات اور چیلنجز درپیش تھے لیکن وقت گزرنے کیساتھ لوگوں میں احساس اور بیداری آرہی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور خاندان کے مکمل تعاون سے حالات بہتری کی طرف رواں دواں ہیں۔ محترمہ ریشما احسان نے فرمایا کہ ہم تمام اسلامی روایت اور علاقے کے کلچر کا احترام کرتے ہیں اور تمام ممبران ان روایات اور پردے کی پابندی کرتی ہیں۔ خواتین کو ہمارے معاشرے میں اسلام اور ملکی قوانین کے مطابق حق راہ وہی نہیں دیا جاتا جو انکا حق ہے۔

میں سمجھتی ہوں کہ جمہوری میدان پروگرام کی وساطت سے خواتین اور نوجوانوں میں کافی حد تک آگہی وبیداری آگئی اور اس پروگرام کے ذریعے علاقے کی خوشحالی اور ترقی میں خواتین اور نوجوانان اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کے قابل ہوسکیں گے۔ آنے والے بلدیاتی انتخابات میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنانے کیلئے بھرپور تیاریاں ہورہی ہیں اور ہر حلقہ سے خواتین دلچسپی لے رہی ہیں۔ علاوہ ازیں بلدیاتی انتخابات کیلئے گراؤنڈ تیار ہے اور تمام حلقوں سے باصلاحیت خواتین نمائندگان انتخابات میں حصہ لے سکیں گے۔ آخر میں ضلعی صدر نے کہا کہ سیاست میری زندگی ہے اور میں خواتین کی ترقی اور حقوق کیلئے آواز اُٹھاتی رہونگی اور انشاءاللہ ہم ایک روشن مستقبل کے خواہاں ہیں۔

محترمہ سائرہ شمس ،جرأت اور ہمت کی علم بردار

محترمہ سائرہ شمس کا تعلق بلامبٹ دیر لوئر سے ہے اور وہ پولیٹیکل سائنس اور قانون میں گریجویشن کی ڈگری رکھتی ہیں اور تحریک انصاف پاکستان کی ڈویژنل جائنٹ سیکرٹری، شاعرہ، سوشل ورکر اور ہیومن رائٹس کمیشن کی ممبر ہیں۔ اسکے علاوہ سائرہ شمس ABKT جمہوری میدان پروگرام کے Young Leader Forum کی بھی ممبر ہیں۔ اس سے پہلے وہ مختلف ضلعی فورمز اور پروگرامز میں فعال شرکت اور کردار ادا کررہی ہیں۔ مس سائرہ شمس نے پہلی بار ضلع دیر میں خواتین کے ووٹ ڈالنے کیلئے آواز اُٹھائی اور خود 11 مئی 2013 کو ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔ سائرہ شمس مختلف ریڈیو اور ٹی وی پروگرامز میں بھی خواتین کے مسائل وحقوق کیلئے آواز بلند کرتی آرہی ہیں اور نمائندگی کررہی ہیں۔ سائرہ شمس ایک بہادر سیاسی نوجوان لیڈر بننا چاہتی ہیں اور اپنے ملک وانسانیت کی خدمت کرنا انکا نصب العین ہے۔

ضلع دیر کی ترقی میں الیکشن کمیشن آف پاکستان کا کردار اور ذمہ داریاں

محترم عنایت الرحمن الیکشن آفیسر تیمر گرہ ضلع دیر پائین سے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے مینڈیٹ، خدمات اور لوکل گورنمنٹ الیکشن کے حوالے سے معلومات کے سلسلے میں خصوصی ملاقات:

ضلع دیر لوئر میں الیکشن کمیشن کی چیدہ سرگرمیاں اور ذمہ داریاں درجہ ذیل ہیں۔

۱۔ ووٹر اندراج کیلئے فارم کا حصول
۲۔ الیکشن شیڈول سے پہلے ووٹ کی منتقلی کا اندراج
۳۔ پولنگ سکیم کی تیاری ۴۔ ویلج کونسل کی لسٹوں کی تیاری اور دستیابی
۵۔ خواتین کیلئے الگ پولنگ اسٹیشن کیلئے انتظامات کروانا
۶۔ سیاسی پارٹیوں کے تعاون سے پولنگ اسٹیشن کی نشاندہی کرنا
۷۔ لوکل گورنمنٹ الیکشن کیلئے عملی طور پر تیاری کرنا
۸۔ نوجوانوں کے ووٹ کا اندراج کرنا
۹۔ بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے معلومات فراہم کرنا

موجودہ وقت میں محکمہ کا عملہ کافی ہے لیکن خصوصی انتخابی الیکشن کے انتظامات کیلئے اضافی پیشہ ورانہ عملے کی ضرورت ہوگی اور اس ضمن میں دوسرے اداروں سے تعاون کی اُمید رکھتے ہیں۔

سہ ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں

حوا کی بیٹیاں۔ میدانِ عمل میں

محترمہ ثروت بیگم سیاسی کارکن جماعت اسلامی (دیر بالا) سے جمہوری میدان کی ٹیم کا خصوصی انٹرویو

سوال: عملی سیاست میں کب حصہ لیا؟

جواب: 2001ء کے بلدیاتی الیکشن سے عملی سیاست کا آغاز کیا اور بحیثیت کونسلر خدمات انجام دیں۔ دیر ٹاؤن میں جماعت اسلامی شعبہ خواتین کو منظم کرنے کے لئے عملی جدوجہد کی۔

سوال: سیاست میں آنے کے بعد کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب: ضلع دیر بالا میں خواتین کیلئے سیاسی جدوجہد کرنا اور عملی سیاست میں حصہ لینا شجرہ ممنوع ہے۔ یہاں مردوں کا رویہ منفی اور تنگ نظری پر مشتمل ہے۔ یہاں لوگوں کا عقیدہ ہے کہ عورت کیلئے گھر اور قبر کے سوا کوئی راستہ نہیں۔ جب میں نے سیاسی جدوجہد کا آغاز کیا تو لوگ اُنگلیاں اُٹھاتے تھے اور طرح طرح کے سوالات کرتے تھے۔ لیکن آہستہ آہستہ میں نے چادر اور چاردیواری کے اندر سیاسی میدان میں سفر شروع کیا اور آج ماشاءاللہ آہستہ آہستہ حالات بدل رہے ہیں۔

سوال: سیاسی نظام میں خواتین کی شراکت بحیثیت ووٹر اور نمائندہ کو آپ کس نظر سے دیکھتی ہیں؟

جواب: سیاسی نظام میں خواتین کی شرکت نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ کیونکہ صرف عورت ہی عورتوں کے مسائل کو خوب سمجھ سکتی ہے۔ خواتین ملک کی آبادی کا نصف حصہ ہیں اگر عورتوں کو سیاسی طور پر باشعور کیا جائے تو اُن میں سیاسی بیداری، عورتوں کے حقوق اور مقامی حکومتوں میں اُن کی نمائندگی یقینی بنائی جائے تو خواتین اپنے بھائیوں اور شوہروں کے شانہ بشانہ انقلابی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اور معاشرے کا آدھا حصہ نظر انداز کر کے تبدیلی کا سوچا بھی نہیں جا سکتا۔

سوال: نوجوانوں کے سیاسی نظام میں کردار کے حوالے سے آپ کا کیا خیال ہے؟

جواب: پاکستان کی آبادی کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ نوجوان کل کے رہنما اور ملک کے معمار ہیں۔ لہٰذا اُن کا نظر انداز کرنا ملک کیلئے انتہائی نقصان دہ ہے۔ نہ صرف بحیثیت ووٹر بلکہ نمائندہ اُن کا کردار انتہائی اہم ہے۔ لہٰذا سیاسی نظام میں اُن کی کمی اب بہت زیادہ محسوس کی جا رہی ہے۔ اور موجودہ حکومت نے پہلی بار اُن کو خصوصی نمائندگی دی ہے۔

سوال: سیاسی نظام میں عورتوں کی شرکت سے کیا فائدے حاصل ہونگے؟

جواب: بلدیاتی نظام میں عورتوں کی شراکت داری کو یقینی بنایا جائے تو سیاسی طور پر باشعور عورتوں اور علاقے کے حقوق حاصل کرنے کیلئے آواز اُٹھاتی رہینگی جس سے جمہوریت مستحکم ہوگی۔ کیونکہ کسی بھی نظام میں کسی ایک بھی فریق کے بغیر اُسکی کامیابی کا سوچا بھی نہیں جا سکتا۔

سوال: آنے والے بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے کا کیا ارادہ ہے؟

جواب: آنے والے بلدیاتی الیکشن میں بھرپور حصہ لوں گی۔ اس سلسلے میں اپنے والدین اور رشتہ داروں کو کنونس کیا ہے۔ جمہوری میدان پروگرام ایک اچھا قدم ہے اس سے ملاکنڈ ڈویژن میں

عورتوں اور نوجوانوں میں سیاسی بیداری پیدا ہوگی اور ان میں ہر فورم پر اپنے حقوق کیلئے آواز اُٹھانے کا حوصلہ پیدا ہوگا۔ اور اس طرح جمہوریت کے تسلسل اور استحکام کیلئے عملی جدوجہد کر سکیں گے۔

محترمہ کشور سلطان کی جدوجہد کے بارے میں کچھ ذکر

محترمہ کشور سلطان ممبر پیپلز پارٹی سے اُن کی سیاسی جدوجہد کے بارے میں جمہوری میدان کی ٹیم کی گفتگو، وہ کہتی ہیں،

ہمارے علاقے میں عورت کو گھر سے نکلنا جرم تصور کیا جاتا تھا۔ میں بہت احتیاط سے گھر سے نکلتی تھی اور ایک سماجی تنظیم عورت فاؤنڈیشن میں خواتین کے حقوق کیلئے کام کرتی تھی اُس وقت لوگ طرح طرح کی باتیں بناتے تھے۔ اُنگلیاں اُٹھاتے تھے اور ہمارے خلاف پروپیگنڈا کرتے تھے کہ اکیلی گاڑی میں بیٹھ کر ڈرائیور کیساتھ گھومتی ہے۔ لیکن میں نے ہمت نہیں ہاری اور سرگرمیاں جاری رکھیں۔ 2001ء میں جب بلدیاتی الیکشن کا اعلان ہوا تو خاندان کی مخالفت کے باوجود میں نے ٹی میل ڈسٹرکٹ کونسلر کیلئے کاغذات جمع کئے۔ اس پر لوگوں نے کافی شور مچایا اور مذاق بھی اُڑایا کہ خاتون کیسے کونسلر بن سکتی ہے۔ لیکن میں نے حوصلہ نہیں ہارا۔ اور الیکشن میں کامیابی حاصل کی۔ پہلی دفعہ جب میں اسمبلی اجلاس میں گئی تو مجھے ہال میں بیٹھنے نہیں دیا گیا میں واپس آئی اور آہستہ آہستہ اجلاسوں میں شرکت کرنا شروع کیا اسمبلی اجلاسوں میں اپنے علاقے کے مسائل کی نشاندہی کی اور خواتین کے حقوق کیلئے آواز اُٹھائی آہستہ آہستہ مرد حضرات نے ہمارا اسمبلی میں بیٹھنے کا حق تسلیم کیا بحیثیت ڈسٹرکٹ فی میل کونسلر اپنے علاقے کیلئے واٹر سپلائی سکیم شاؤ اور نکاسی آب کے نالے تعمیر کئے۔ عورت فاؤنڈیشن اور دیگر خواتین کونسلرز کی مدد سے اپنے محلے کے عوام کیلئے جنازہ گاہ کی زمین قیمتاً خریدی۔

اب ہماری کوششوں سے حالات کافی بدل گئے ہیں خواتین کا بحیثیت نمائندہ حق تسلیم کیا گیا ہے اور بحیثیت ووٹر بھی اس حق کو تسلیم کروانے کیلئے بھرپور جدوجہد کرینگے۔ اب میرے ساتھ میرے شوہر اور عوام کا بھرپور سپورٹ حاصل ہے اور آنے والے لوکل گورنمنٹ کے الیکشن میں بھرپور حصہ لینگے اور دوبارہ ڈسٹرکٹ فی میل کونسلر کیلئے کاغذات جمع کرونگی۔

سہ ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں

ضلعی ترقی میں میونسپل کمیٹی کا کردار

محترم بادشاہ زادہ چیف میونپل آفیسر ضلع دیر بالا سے انٹرویو:۔

نوجوانوں اور خواتین کی ترقی کے حوالے سے کئے گئے اقدامات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں چیف میونسپل آفیسر ضلع دیر بالا نے کہا کہ دیر بالا میں نوجوانوں کیلئے بنائے گئے کھیلوں کے میدانوں کی مرمت کر رہے ہیں۔ اسی طرح مختلف کھیلوں والی بال، باسکٹ بال، کرکٹ، فٹ بال، بیڈمینٹن ٹیبل ٹینس کے ٹورنامنٹس منعقد کر رہے ہیں۔

اور پلے گراونڈز میں اور اس کے آس پاس سپرے کرتے ہیں اور کھیلنے کی جگہوں کو صاف کرتے ہیں اور مختلف کھیلوں کیلئے کوچنگ کیمپ منعقد کرتے ہیں۔ مزید براں قربان گاہوں کا چیک اپ کرتے ہیں اور وہاں کی صفائی کا انتظام کرتے ہیں۔

ویٹرنری ڈاکٹر گوشت کا باقاعدہ معائنہ کرتے ہیں اور مفید صحت ہونے کی صورت میں اس پر اپنا مہر لگاتے ہیں کہ یہ قابل خوراک ہے اور ہفتہ وار صفائی کرتے ہیں آگ لگ جانے کی صورت میں فائر بریگیڈ مہیا کرتے ہیں۔ خصوصاً ٹاؤنز میں صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بناتے ہیں اور سورس اسپرنگ / چشمہ پر سپرے کرتے ہیں اور پانی کو قابل استعمال بناتے ہیں۔ گندی نالیوں کی صفائی کرتے ہیں۔

خواتین کو ہنر مند بنانے اور اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کیلئے ضلع دیر بالا میں مختلف جگہوں پر تربیت مہیا کر رہے ہیں۔ مثلاً دستکاری، ٹیلرنگ اور کمپیوٹر وغیرہ کی تربیت دیتے ہیں جس سے زیادہ تر خواتین سنٹروں سے فارغ ہونے کے بعد اپنے بال بچوں کی کفالت کرتی ہیں اور مختلف بس سٹینڈز پر اور ہسپتالوں کے قریب انتظار گاہیں بنائی ہیں جس میں انہیں دھوپ اور بارش سے بچانے کی سہولت ہوتی ہے۔

مختلف علاقوں میں ذرائع آمد و رفت کو بہتر بنانے کیلئے تحصیل میونسپل کمیٹی رابطہ سڑکیں اور راستے تعمیر کر رہی ہے مناسب جگہوں پر چھوٹے بجلی گھر تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ جس سے نوجوانوں کو پڑھنے کیلئے بجلی کی سہولت مل رہی ہے۔ قابل کاشت زمینوں کو سیلاب سے بچانے کیلئے حفاظتی پشتے تعمیر کئے گئے ہیں۔

اس خطے میں سیاسی و جمہوری اقدار کے قیام اور استحکام کیلئے Association for Behvior & Knowledge Tranformation (ABKT) کی جدوجہد کو اب ایک دہائی سے زیادہ کا عرصہ ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں اور خاص طور خواتین کے جمہوری حقوق کی بحالی میں محترمہ شاد بیگم کی کاوشوں کو ملکی و بین الاقوامی سطح پر پزیرائی حاصل ہوئی جس سے اس تحریک کو مزید تقویت حاصل ہوئی ہے۔ ABKT ۱۹۹۴ء سے انسانی حقوق اور علاقائی ترقی کیلئے ناہموار حالات کے باوجود اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ خوش آئند یہ ہے کہ اب اس سفر میں ABKT تنہا نہیں بلکہ اس خطے کے باشعور افراد بھی اس جدوجہد میں اپنی آواز اٹھا رہے ہیں۔

ضلع دیر بالا میں نوجوان سیاسی قائدین کی سرگرمیاں

نوجوان سیاسی قائد یوسف زادہ سے اُنکی سیاسی جدوجہد کے بارے میں گفتگو

سیاسی پس منظر: تحریک انصاف سے پہلے ان کا تعلق پاکستان پیپلز پارٹی سے تھا لیکن نظریاتی اختلاف کی وجہ سے پاکستان تحریک انصاف میں شامل ہوئے۔ پی ٹی آئی کے منشور سے متاثر ہو کر کارکن کی حیثیت سے سیاسی جدوجہد کا آغاز کیا اور یونین کونسل کے جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے۔ 2013ء میں قومی اور صوبائی الیکشن کیلئے جب نام مانگے گئے تو کم عمر اور کم تجربہ ہونے کے باوجود پارٹی نے انہیں صوبائی سیٹ کا ٹکٹ جاری کیا اور الیکشن میں حصہ لیا جب کہ اب پی ٹی آئی میں تحصیل دیر کے جنرل سیکرٹری ہیں۔ نوجوانوں کے بحیثیت ووٹر اور نمائندہ کردار کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا بڑا حصہ نوجوانوں پر مشتمل ہے اور نوجوانوں کو نظر انداز کر کے نہ تو جمہوریت مستحکم ہو سکتی ہے اور نہ پاکستان۔ پی ٹی آئی نوجوانوں کی سیاسی نظام میں شرکت پر اس قدر یقین رکھتی ہے کہ ضلع دیر بالا PK-91,92 اور 93 کے ٹکٹ 30 سال سے کم عمر نوجوانوں کو دئے گئے۔ اس کے علاوہ منشور کے مطابق 40 فیصد کوٹہ نوجوانوں کیلئے مختص ہے۔ ہم ویلج کونسل کی سطح پر ایک نشست مخصوص کرنے کے برعکس 10 میں سے چار نوجوانوں کو دینگے۔

خواتین کی سیاسی نظام میں شرکت کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر یوسف زادہ نے کہا کہ خواتین اور مرد گاڑی کے دو پہیے ہیں۔ ایک کو بھی نظر انداز کرنے سے سیاسی نظام کی کامیابی کا سوچا بھی نہیں جا سکتا۔ اگر خواتین تعلیم یافتہ اور بااختیار ہوں اور سیاسی نظام میں اُن کا بھر پور کردار ہو تو مستحکم قوم اور مستحکم نظام ہوگا اور جمہوریت مستحکم ہوگی۔ اُنہوں نے بتایا کہ غلط تصورات اور کلچر کی وجہ سے خواتین کا الیکشن میں حصہ لینا کفر سمجھا جاتا ہے۔ لیکن ہم روایات کے اندر رہتے ہوئے خواتین کی سیاسی نظام میں بحیثیت ووٹر اور نمائندہ شرکت کو یقینی بنائنگے اور اس کیلئے عملی جدوجہد کر رہے ہیں۔ آئندہ بلدیاتی الیکشن میں انشاءاللہ تمام خواتین حصہ لینگی۔

سہ ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں

ضلع مالاکنڈ میں جمہوری میدان کی سرگرمیاں

اقلیتی رہنما محترم غفور مسیح بھٹی سابقہ اقلیتی کونسلر بٹ خیلہ ضلع ملاکنڈ سے کیا گیا انٹرویو

آج میری ملاقات مسیحی برادری کے ایک ایسے شخص سے ہوئی جو ایک سماجی کارکن اور سیاسی ورکر ہے اور اس کا نام غفور مسیح بھٹی ہے جو کہ سابقہ تحصیل کونسلر رہ چکے ہیں غفور مسیح سے میرا پہلا سوال یہ تھا کہ آپ نے سیاسی میدان میں کیا خدمات سرانجام دیں اور خصوصاً عورتوں کے فلاح و بہبود کیلئے ،تو انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں پینے کے صاف پانی کا بہت بڑا مسئلہ تھا جس کیلئے ہم نے واٹر سپلائی سکیم شروع کی جس کی وجہ سے پانی کا یہ مسئلہ ختم ہوا اسکے علاوہ گلی کوچوں، نالیوں وغیرہ کی مرمت کی اور اس کے علاوہ مسیح قبرستان جو کہ محل طلب تھا وہ بھی سیاسی میدان میں اترنے کے بعد میں سرانجام دے پایا۔ غفور بھٹی سے میرا ایک اور سوال یہ تھا کہ مسلم کمیونٹی میں آنے سے آپ کیا محسوس کرتے ہیں تو انکا جواب تھا کہ جس طرح وہ اپنے مسلمان بھائیوں سے خوش اخلاقی سے پیش آتے ہیں یہی رویہ مسلمان ہمارے ساتھ بھی روا رکھتے ہیں۔

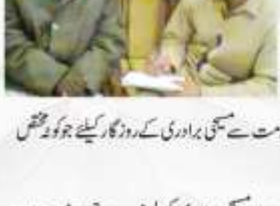

مسیح بھٹی سے میرا آخری سوال یہ تھا کہ مستقبل میں مسیحی برادری کی فلاح کیلئے آپ کی کیا منصوبہ بندی ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ مستقبل میں مسیحی برادری کیلئے رہائشی منصوبہ شروع کرنے پر کام کریں گے اور اس کے علاوہ حکومت سے مسیحی برادری کے روزگار کیلئے جو کوٹہ مختص ہے اسکی بہتری کیلئے کوشش کریں گے۔

مسیح بھٹی نے آخر میں شکریہ ادا کیا اور اپنی طرف سے اور مسیحی برادری کی طرف سے جمہوری میدان ABKT کیساتھ بھرپور تعاون کی پیشکش کی۔ اسکے ساتھ انہوں نے اعلیٰ حکام سے یہ شکوہ کیا کہ حکومت نے جو کوٹہ ہمارے لئے مختص کیا ہوا ہے اس پر میرٹ کے مطابق عمل نہیں ہوتا اور ہماری جگہ سیاسی رہنما اپنے اثرورسوخ سے بھرتیاں کروا دیتے ہیں۔

ضلعی ترقی میں حکومتی اداروں کا کردار

محترم امین خان ایکس ای این، پبلک ہیلتھ انجینیرنگ ضلع ملاکنڈ

سوال: ضلعی ترقی کے کاموں اور بالخصوص عورتوں اور نوجوانوں کے حوالے سے ضلعی پبلک ہیلتھ انجینیرنگ کے خدمات کیا ہیں؟

جواب: ہم ضلع میں جو کہ 28 یونین کونسلوں پر مشتمل ہے۔ جس میں ہمارے ادارے نے حکومتی معاونت سے پینے کا صاف پانی گھر گھر تک پہنچایا ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے RAHA اور GTZ کے ساتھ ضلع کے مختلف یونین کونسلوں میں آب پاشی کی سکیمیں اور پینے کے پانی کیلئے عوامی ہینڈ پمپ انسٹال کئے ہیں اور ان سکیموں کو ہم نے چلانے اور دیکھ بھال کرنے کے لئے لوگوں کو مدد گار ٹھہرایا ہے۔ تاکہ ہمارے ڈیپارٹمنٹ اور لوگوں میں احساس ذمہ داری اور اپنائیت کا احساس ہو۔ جس سے ان واٹر سپلائی سکیموں کی دیرپائیت یقینی ہو۔

ان واٹر سپلائی سکیموں کے ذریعے مقامی عورتوں کے سر سے کافی بوجھ اتار چکے ہیں۔ ہمارے علاقے کی عورتیں گھر کے کام اور بچوں کی دیکھ بھال بھی کرتی ہیں۔ ہمارے دیہاتی علاقوں میں ایک پرانی روایت تھی کہ عورتیں گھر کے استعمال کے لئے بہت دور سے پانی لاتی تھیں۔ جواب کافی حد تک اس سے چھٹکارا پا چکی ہیں۔ ہمارا ادارہ اسی طرح اپنی کوششوں میں مگن ہے تاکہ ضلع مالاکنڈ کے عوام بالعموم اور بالخصوص نوجوان بچیاں اور مائیں سہولت پا سکیں۔

لیکن ہم بحیثیت ضلعی ادارے سول سوسائٹی آرگنائزیشن سے درخواست کرتے ہیں کہ مثبت موبلائزیشن سے ضلع کے عوام میں شعور اجاگر کریں کہ گلیوں میں کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں۔ پانی اور نکاسی آب کی نالیوں کو صاف رکھیں تاکہ بیماریاں نہ پھیلیں اور علاقے میں موجود پینے کے پانی کی سکیموں کو نقصان نہ پہنچائیں۔

چمن میں اہلِ چمن کے یہ طور ارے توبہ
کلی کلی کی ہنسی خندۂ حقارت ہے

وطن چمکتے ہوئے کنکروں کا نام نہیں
یہ تیرے جسم تری روح سے عبارت ہے

سہ ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۳)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں

وکالت کے پیشے سے وابستہ سیاسی کارکن محترم غفران احد کا خصوصی انٹرویو

تعارف: پیشے کے لحاظ سے محترم غفران احد ایک سیاسی رہنما، وکیل، سابق ضلع ناظم اور وکلاء بار ایسوی ایشن کے ضلعی صدر رہ چکے ہیں۔ وہ سماجی اور سیاسی تعلق پاکستان پیپلز پارٹی سے رکھتے ہیں۔اس لحاظ سے وہ مختلف سیمنارز اور شعبوں میں حصہ لے چکے ہیں۔

سوال: ضلع مالاکنڈ میں ترقی کے کاموں کے علاوہ خاص طور پر عورتوں اور نوجوان طبقے کے حوالے سے پارٹی کی کیا خدمات ہیں؟

جواب: محترم غفران احد نے بتایا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے عورتوں اور نوجوان طبقے کے لئے بہت سے کام کئے ہیں۔تاکہ ملک کے نوجوان اور عورتیں ترقی پا سکیں۔ان ترقیاتی کاموں میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سرفہرست ہے۔بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے پیکیجز میں جیسا کہ وسیلۂ حق، وسیلۂ روزگار، وسیلۂ صحت اور وسیلۂ تعلیم شامل ہیں۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ہر ضلع میں دفاتر قائم ہیں۔جن میں ضلع مالاکنڈ بھی شامل ہیں۔

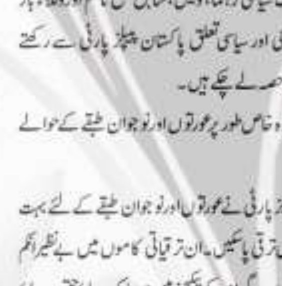

پاکستان پیپلز پارٹی کے دورے حکومت میں گرلز ڈگری کالج ڈھیری جولاگرام تعمیر کیا گیا اور اس کے ساتھ ساتھ ضلع کے دیگر علاقوں میں گرلز سکولوں کی اپ گریڈیشن بھی شامل ہیں۔

پاکستان پیپلز پارٹی نے نہ صرف یہ کالج اور سکول بنائے بلکہ ان میں خواتین اساتذہ کی اضافی بھرتیاں بھی کی جو اب اپنے خاندانوں کو سپورٹ کر رہی ہیں۔

پاکستان پیپلز پارٹی نے نوجوانوں کیلئے کھیل کے میدان بنائے۔نوجوان اور عورتیں ہمارے معاشرے کا اثاثہ ہیں اور عورت صرف اس لئے نہیں ہے کہ گھریلو کام کاج کرے اور بچے پیدا کرے۔ بلکہ ملکوں کے مستقبل بھی ان سے وابستہ ہیں۔ ہماری پارٹی نوجوانوں اور عورتوں کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ بحیثیت ایک سیاسی پارٹی کے ہم نے عورتوں اور نوجوان طبقے کی ہر موقع پر تائید کی ہے۔ پاکستان کی دیگر سیاسی پارٹیوں کی طرح پاکستان پیپلز پارٹی میں بھی خواتین کیلئے مخصوص نشستیں ہیں۔عورتوں اور نوجوان نسل کے بغیر قوموں کی ترقی ناممکن ہیں۔

تدریس سے وابستہ محترمہ فضیلت سے جمہوری میدان کی ٹیم کا انٹرویو

سوال: ضلع مالاکنڈ کے سیاسی میدان میں عورتوں کا کردار اور اہمیت کیا ہیں؟

جواب: خواتین کا سماجی اور سیاسی لحاظ سے کلیدی کردار ہے۔عورت ایک ماں، بہن، بیٹی، اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ساتھ ایک گھر کا انتظام چلانے والی بھی ہے۔

جہاں زندگی کی بنیادی ضرورتوں کی اہمیت ہے اسی طرح خواتین کیلئے لیڈرشپ بھی ایک بنیادی حیثیت رکھتی ہے تاکہ فیصلہ سازی کی قوت میں شامل ہو سکیں۔اس حوالے سے ہمارے معاشرے میں سماجی اور مذہبی لحاظ سے کئی زندہ مثالیں ہیں۔جس میں عورت نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔جیسا کہ محترمہ فاطمہ جناح، محترمہ بے نظیر بھٹو اور سب سے زیادہ اہمیت رکھنے والی حضرت عائشہ صدیقہؓ جنہوں نے بحیثیت سپہ سالار اسلام کے ایک مشہور غزوہ میں نمائندگی کی ہے۔

اگر ہم اپنے ملک پہ نظر دوڑائیں۔تو ایسے بہت سے مثبت کام ہیں جس میں عورتوں کو حصہ داری سے روکا جاتا ہے۔جس طرح بلدیاتی انتخابات ہوں یا روزمرہ زندگی سے تعلق رکھنے والے اور معاملات۔ ہمارے روایات ایسے ہیں کہ اگر کوئی عورت اپنے ووٹ کا حق استعمال کرے یا بحیثیت نمائندہ کھڑی ہو تو سب سے پہلے اس کے گھر کے افراد اس کی مخالفت کرتے ہیں۔خواتین سیاست کے میدان میں آئیں تو خاص طور پر عورتوں کی ترقی اور تعلیم پر زور دینگی۔اور عورتوں کے حقوق کے لئے آواز اٹھائیں گی تاہم میں یہ امید رکھتی ہوں کہ آئندہ انتخابات میں عورتوں کی ضروریات کو ہر سطح پر پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائیگا۔میری یہی خواہش ہے کہ اپنے ضلع میں لیڈی کونسلر بن کر اپنے اور اپنے علاقے کے لوگوں کی باوقار طریقے سے خدمت کر سکوں۔

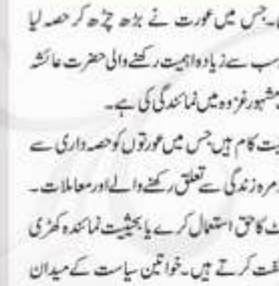

نوجوان سیاسی کارکن محمد یاسین سے انٹرویو

سوال: سیاسی میدان میں نوجوانوں کی شمولیت بحیثیت ووٹر، نمائندہ کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: نوجوانوں کا کردار معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی سی حیثیت رکھتا ہے۔محمد یاسین نے ایک خوبصورت مثال کے ساتھ اپنی بحث کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ سابقہ وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے مطابق کوئی بھی قوم اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک اس کا نوجوان اس کے ساتھ نہ ہو۔ ہر قوم ایک امید کے ساتھ زندہ رہتی ہے۔میرے خیال سے ہر قوم کی امید نوجوان نسل ہی سے ہے اور جہاں تبدیلی نہ ہو وہاں ترقی ممکن نہیں۔ ہماری نوجوان نسل کے ذہن بہت تیز ہیں۔بس کمی ایک اچھے رہنما کی ہے۔تو ایک شفاف اور ترقی یافتہ ملک کا وجود ممکن ہے۔اگر ہمارے نوجوان سیاست کے میدان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔تو کافی خوش آئند ثابت ہو سکتا ہے۔ سیاسی پارٹیوں کے اندر الیکشن ہونا چاہیے نہ کہ سلیکشن۔اسی طرح ٹیلنٹیڈ اور قابل نوجوان سامنے آ سکتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ سیاسی پارٹیاں لوگوں میں آگاہی کا شعور اجاگر کریں۔جیسا کہ ووٹ ڈالنے کا حق، نوجوانوں اور عورتوں کی شمولیت کی اہمیت۔ یہاں روایتی سیاسی نظام ہے۔باپ کے بعد بیٹا، اور بیٹے کے بعد نواسا سیاست میں حصہ لیتا ہے۔لیکن مقامی سطح پر سیاسی آگہی کا فقدان ہے جس کیلئے اقدامات ہونے چاہئیے۔محمد یاسین کا یہی مقصد ہے کہ ایک جمہوری نظام ہو۔جس میں ہر بندے کی بلا امتیاز شمولیت یقینی ہو۔

سہ ماہی نیوز لیٹر (اکتوبر تا دسمبر۲۰۱۳)

کوئی جمہوریت خواتین اور نوجوانوں کی شمولیت کے بغیر مکمل نہیں

جمہوری میدان پروگرام اور تشہیری مواد(Pamphlets) کے حوالے سے ہمارے ریڈرز اور سٹیک ہولڈرز کے تاثرات یوں ہیں۔

(احسان اللہ الیکشن کمیشن تیمر گرہ، شیر محمد صحافی نئی بات تیمر گرہ، مراد خان سیاسی کارکن اے۔این۔پی خال، محمد اشتیاق نور سوشل ورکر تیمر گرہ)

جمہوری میدان کے بارے میں سٹیک ہولڈرز کے تاثرات

اے بی کے ٹی نے جمہوریت کیلئے جو **جمہوری میدان پروگرام** شروع کیا ہے تمام عوام اور خصوصاً نوجوانان اور خواتین کیلئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ چونکہ عوام میں جمہوری عمل اور انتخابات کے طریقہ کار کے بارے میں آگہی کا فقدان ہے اسلئے اس پروگرام کے ذریعے شہری اپنی ذمہ داریوں اور حقوق کے بارے میں جان سکیں گے۔اور یہ اُن لوگوں کیلئے ایک نادر موقع بھی ہے جو مستقبل میں ایک اچھا لیڈر بننا چاہتے ہیں۔جمہوری میدان پروگرام کیلئے تیار شدہ پمفلٹ چونکہ اُردو میں ہے اسلئے پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی رہتی ہے۔

لوکل گورنمنٹ الیکشن نزدیک آرہے ہیں تو یہ نہایت ہی موزوں وقت ہے کہ عوام میں سیاسی شعور اُجاگر کیا جائے اور ان کے استعداد کار بڑھائی جائے۔ دوسرا یہ کہ اے بی کے ٹی نے جو **جمہوری میدان پروگرام** شروع کیا ہے یہ دراصل ہماری ضروریات کے عین مطابق ہے۔جسکی وجہ سے زیادہ سے زیادہ لوگ استفادہ حاصل کریں گے خصوصاً نوجوانان اور خواتین۔ہم اے بی کے ٹی کے اس پروگرام کی مکمل تائید کرتے ہیں اور ہر قسم کے تعاون کی یقین دہانی کرتے ہیں۔ہم اُمید رکھتے ہیں کہ مستقبل میں بھی اے بی کے ٹی اس طرح کے مفید پروگرامز پیش کریں

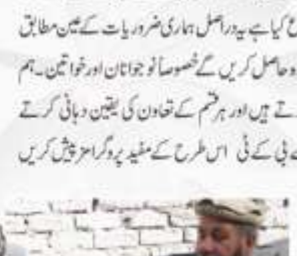

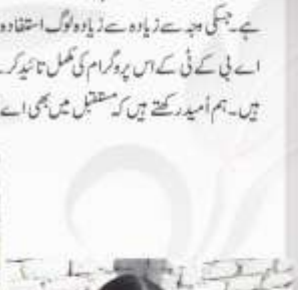

بنارس خانPST اُستاد یونین کونسل شاہکوٹ ضلع دیر بالا

جمہوری میدان پروگرام جمہوریت کے استحکام کا پروگرام ہے۔اس کے تعارفی پمفلٹ پڑھنے سے جن جن باتوں سے ناواقف تھے اُن سے واقفیت حاصل کرینگے خاص طور پر لوکل گورنمنٹ سسٹم کو پڑھیں گے۔ یہ پروگرام انتہائی مؤثر ہے کیونکہ یہ رویوں کی تبدیلی، برداشت اور سماجی تبدیلی کی بات کرتا ہے۔

محمد ایوب یونین کونسل پالام

جمہوری میدان کا تعارفی پمفلٹ پڑھ کرABKT کے بارے میں آگہی ہوئی اسکے علاوہ جمہوری میدان پروگرام جوکہ سیاسی آگہی کا پروگرام ہے سے جمہوری نظام کے بارے میں معلومات حاصل ہوئیں۔نظام میں حصہ داروں کا پتہ چلا پہلے تو ہم الیکشن برائے الیکشن میں حصہ لیتے تھے لیکن اب ہمیں پتہ چلا کہ ہم بھی اس میں حصہ دار ہیں اور بحیثیت ووٹر ہمارا کردار بہت ضروری ہے اور الیکشن کے بعد بھی جمہوری نظام کی مضبوطی کیلئے کام کرتے رہنا ہوتا ہے۔

وہ لوگ بہت خوش قسمت تھے
جو عشق کو کام سمجھتے تھے
یا کام سے عاشقی کرتے تھے
ہم جیتے جی مصروف رہے
کچھ عشق کیا، کچھ کام کیا
کام عشق کے آڑے آتا رہا
اور عشق سے کام اُلجھتا رہا
پھر آخر تنگ آ کر ہم نے
دونوں کو ادھورا چھوڑ دیا

فیض

"نظم"

سنا ہے جنگلوں کا بھی کوئی دستور ہوتا ہے
سنا ہے شیر کا جب پیٹ بھر جائے تو وہ حملہ نہیں کرتا
درختوں کی گھنی چھاؤں میں جا کر لیٹ جاتا ہے
ہوا کے تیز جھونکے جب درختوں کو ہلاتے ہیں
تو مینا اپنے بچے چھوڑ کر، کوے کے انڈوں کو پروں سے تھام لیتی ہے
سنا ہے گھونسلے سے کوئی بچہ گر پڑے تو
سارا جنگل جاگ جاتا ہے،
سنا ہے جب کسی ندی کے پانی میں،
بئے کے گھونسلے کا گندمی سایہ لرزتا ہے
تو ندی کی روپہلی مچھلیاں اُس کو پڑوسی مان لیتی ہیں،
کوئی طوفان آ جائے، کوئی پُل ٹوٹ جائے تو
کسی لکڑی کے تختے پر،
گلہری، سانپ، بکری اور چیتا ساتھ ہوتے ہیں،
سنا ہے جنگلوں کا بھی کوئی دستور ہوتا ہے
خداوندا! جلیل و معتبر، دانا و بینا، منصف و اکبر
میرے اس شہر میں اب جنگلوں ہی کا کوئی قانون نافذ کر

انور مقصود

آپکی رائے

نیوز لیٹر کا مجموعی معیار　　۱۔غیر اطمینان بخش　　۲۔اوسط　　۳۔اچھا　　۴۔بہت اچھا

معلوماتی مواد　　۱۔غیر اطمینان بخش　　۲۔اوسط　　۳۔اچھا　　۴۔بہت اچھا

زیادہ دلچسپ حصہ --

آپکی رائے میں نیوز لیٹر میں کیا اضافہ کرنا اسکو مزید بہتر اور مفید بنا سکتا ہے؟------------------

----

Association for Behavior & Knowledge Transformation (ABKT)
www.abkt.org